باب2

معاشیات کے موضوعات

(Subject Matter of Economics)

2.1 حاجات (Wants)

انسان کوتمام زندگی مختلف مادی اور غیر مادی اشیا کی ضرورت رہتی ہے۔یہی ضروریات/ حاجات کہلاتی ہیں۔ان ضروریات کو پورا کرنے کے لئے وہ معاشی جدوجہد میں مگن رہتا ہے۔یہ معاشی جدوجہد اشیاوخدمات پیدا کرتی ہیں جن سے خواہشات کی تکمیل ہوتی ہے اور اس طرح حاجات پوری ہوتی رہتی ہیں۔

2.2 حاجات کی خصوصیات (Characteristics of Wants)

(1) انسان کی حاجات لامحدود ہیں جن کا شمار ممکن نہیں۔

(2) یہ ایک وقت میں پوری ہوکر دوبارہ پیدا ہوجاتی ہیں۔

(3) یہ ایک دوسرے کا مقابلہ کرتی ہیں اوران میں انتخاب کرنا پڑتا ہے۔

(4) یہ مختلف ذرائع سے پوری ہوسکتی ہیں۔

(5) شدت کے لحاظ سے ان کی اہمیت میں فرق ہے۔

2.3 حاجات کی قسمیں (Kinds of Wants)

حاجات کی درج ذیل دوقسمیں ہیں:

(1) معاشی حاجات (Economic Wants)

یہ وہ حاجات ہیں جن کو پورا کرنے کے لئے پیسوں کی ضرورت ہوتی ہے۔بال کٹوانے کے لئے ہمیں رقم ادا کرنی پڑتی ہے اگر سکول میں بھوک ستائے تو کوئی شے کھانے کے لئے پیسے ادا کرنا پڑتے ہیں۔

(2) غیر معاشی حاجات (Non-Economic Wants)

یہ وہ حاجات ہیں جن کو پورا کرنے کے لئے ہمیں رقم ادا نہیں کرنی پڑتی مثلاً ہوا اور روشنی وغیرہ۔غیر معاشی اشیا کو مفت اشیا بھی کہتے ہیں۔ مثال کے طور پر ہوا جس میں سانس لیتے ہیں، دھوپ، بارش کا پانی، سمندر کا پانی وغیرہ۔

2.4 حاجات کے درجات (Stages of Wants)

حاجات کے درجات کا انحصار ان کی شدت پر ہے۔یہ درج ذیل ہیں۔

(1) ضروری حاجات (Necessities)

یہ پہلے درجے کی اہم ترین حاجات ہوتی ہیں کیونکہ ان کے بغیر زندگی کا تصور مشکل ہے مثلاً خوراک، لباس، رہائش وغیرہ۔

(2) آسائشی حاجات (Comforts)

یہ دوسرے درجے کی کم اہم حاجات ہوتی ہیں کیونکہ ان کے بغیر زندگی گذاری جاسکتی ہے۔ آسائشی حاجات کی موجودگی سے زندگی قدرے آسان ہوجاتی ہے مثلاً سواری کے لئے سائیکل کی حاجت، گرمی کی شدت کو کم کرنے کے لئے پنکھے کی حاجت وغیرہ۔

(3) تعیّشاتی حاجات (Luxuries)

یہ تیسرے درجے کی کم اہم ترین حاجات ہوتی ہیں جن سے زندگی نہ صرف آسان بلکہ عیش وعشرت سے بسر ہوتی ہے۔ مثلاً سواری کے لئے مہنگی اور آرام دہ گاڑی، رہنے کے لئے وسیع وعریض بنگلہ، گرمی کی شدت کو کم کرنے کے لئے ائیر کنڈیشنر وغیرہ۔

2.5 جدوجہد (Struggle)

انسان اپنی حاجات کو پورا کرنے کے لئے کوشش کرتا ہے۔ اَن گنت حاجات کو پورا کرنے کے لئے ہمیں تمام زندگی مسلسل جدوجہد کرنا پڑتی ہے۔

2.6 جدوجہد کی قسمیں (Kinds of Struggle)

(1) ذہنی جدوجہد (Mental Struggle)

اس کا تعلق دماغ سے ہوتا ہے۔ ہم کوئی بھی معاشی عمل کرنے سے پہلے اس کا پروگرام بناتے ہیں کہ کس طرح اشیا و خدمات پیدا کی جائیں۔

(2) جسمانی جدوجہد (Physical Struggle)

اس کا تعلق انسان کی جسمانی محنت سے ہے۔ کسی شے کو پیدا کرنے کے لئے مشقت کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگرچہ جدوجہد کی پیمائش نہیں ہوسکتی لیکن ہم کہہ سکتے ہیں کہ مثال کے طور پر ناظم کا منافع اس کی جدوجہد کا نتیجہ ہے مزدور کی اُجرت اس کی جسمانی کوشش کا صلہ ہے۔

2.7 تسکین (Satisfaction)

ایک شخص اگر کھانا کھا کر اپنی بھوک مٹالے تو ہم کہتے ہیں کہ اس کی بھوک کی تسکین ہوگئی۔ دوسرے لفظوں میں تسکین وہ کیفیت ہے جس کے بعد مزید شے کے استعمال کی حاجت نہیں رہتی اور انسان کی تسلی ہو جاتی ہے۔ معاشیات میں اس تصور کی بہت اہمیت ہے۔ تسکین کا احساس انتخاب کی بنیاد مہیا کرتا ہے ایک شخص کی جب سیب کھانے کے بعد تسلی ہو جاتی ہے تو وہ دوسری شے کی طرف راغب ہو جاتا ہے۔ ہم یہاں فرض کرتے ہیں کہ صارف (شے استعمال کرنے والا شخص) باشعور ہے۔ وہ اپنی محدود آمدنی میں سے زیادہ سے زیادہ تسکین کا معیار حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ یہی معیار معاشیات میں زیادہ سے زیادہ ''افادہ'' حاصل کرنا کہلاتا ہے۔

2.8 اشیا و خدمات (Goods and Services)

اشیا مادی چیزیں ہوتی ہیں جن سے براہ راست انسان کی حاجات پوری ہوتی ہیں اور یہ مزید اشیا بنانے کے کام آتی ہیں۔ اشیا دو طرح کی ہوتی ہیں۔

(1) اشیائے صرف (Consumer Goods)

یہ وہ اشیا ہیں جو ایک صارف یا صارفین استعمال کر کے براہ راست تسکین حاصل کرتے ہیں۔ ان اشیا میں افادہ موجود ہوتا ہے۔ صارفین جتنی زیادہ اشیا حاصل کرتے ہیں اتنا ہی وہ اپنے آپ کو امیر تصور کرتے ہیں۔

(2) اشیائے پیداوار یا اشیائے سرمایہ (Capital Goods)

یہ اشیا مزید پیداوار حاصل کرنے کے لئے استعمال ہوتی ہیں۔ ان کی طلب ماخوذ طلب کہلاتی ہے۔ کیونکہ اشیائے صرف کی طلب کی وجہ سے اشیائے پیداوار کی طلب ہوتی ہے۔ یہ سرمایاتی اشیا (Capital Goods) اشیائے آجرین (Producer's Goods) بھی کہلاتی ہیں۔

اشیائے پیداوار کی تین قسمیں ہیں۔

(1) خام مال

(2) نیم تیار شدہ اشیا

(3) تیار شدہ اشیا

قلت کے اعتبار سے اشیا کی دو قسمیں ہیں۔

(1) مفت اشیا (Free Goods)

مفت اشیا وہ ہوتی ہیں جو لامحدود ہوتی ہیں اور جو بغیر پیسے کے حاصل ہو جاتی ہیں۔ مثلاً تازہ ہوا اور سردیوں کی چمکتی دھوپ وغیرہ۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ان کو پیدا کرنے کے لئے وسائل کی ضرورت نہیں پڑتی۔ یہ قدرت کی عطا کردہ ہوتی ہیں۔

(2) معاشی اشیا (Economic Goods)

معاشی اشیا وہ ہوتی ہیں جو محدود ہوں اور جن کو حاصل کرنے کے لئے روپیہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ یعنی ان کی قیمت صفر سے زیادہ ہوتی ہے۔ ان کو پیدا کرنے کے لئے وسائل کی ضرورت ہوتی ہے جس کے اخراجات ادا کرنے پڑتے ہیں اسی لئے یہ کسی نہ کسی قیمت پر دستیاب ہوتی ہیں۔

خدمات:

خدمات غیر مرئی اشیا (Invisible Goods) ہیں جو براہ راست لوگوں کے استعمال میں آتی ہیں۔ استاد کا پڑھانا، ڈاکٹر کا مریضوں کا علاج کرنا، لوگوں کا رفاہ عامہ کا کام کرنا سب خدمات کہلاتی ہیں۔ خدمات ایک دوسرے کی حاجات پورا کرنے میں مدد دیتی ہیں۔ یہ مختلف

نوعیت کی ہوتی ہیں۔

خدمات فنی اور غیر فنی (Technical and Non-Technical) ہو سکتی ہیں۔ خاکروب کا جھاڑو دینا غیر فنی خدمت جبکہ کلرک کا دفتر میں کام کرنا فنی خدمت ہے۔ خدمات بھی اشیا کی طرح خریدی اور بیچی جاتی ہیں۔

یاد رکھیئے کہ اشیائے صارفین اور اشیائے سرمایہ کا فرق ان کی نوعیت (nature) پر نہیں بلکہ استعمال پر ہے۔ اشیا کسی ایک وقت میں اشیائے صارفین اور کسی دوسرے وقت میں اشیائے آجرین کہلا سکتی ہے۔ ہماری گاڑی اگر ہمارے ذاتی استعمال میں ہے تو وہ اشیائے صارفین میں شمار ہوگی جب تک کہ ہم اس کو ٹیکسی کے طور پر استعمال نہ کریں۔

2.9 افادہ (Utility)

عام بول چال میں کسی شے کے استعمال سے جو فائدہ ہوتا ہے وہ افادہ سمجھا جاتا ہے یہ شے کے کار آمد ہونے کو ظاہر کرتا ہے۔ لیکن معاشیات میں اس سے مراد وہ تسکین ہے جو کسی شے کے استعمال کے بعد ایک صارف کو حاصل ہوتی ہے معاشیات میں افادہ اور ''فائدہ مندی'' کے الفاظ مختلف معنی رکھتے ہیں۔ کوئی بھی طبی لحاظ سے مضر شے افادہ رکھ سکتی ہے۔ نشہ آور اشیا انسانی زندگی جلدی ختم کر دیتی ہیں لیکن نشہ کرنے والے کو تسکین حاصل ہوتی ہے اسی لئے ان میں افادہ کی صفت تو موجود ہے لیکن یہ فائدہ مند نہیں۔ اسی لئے اشیا جو افادہ رکھتی ہیں ضروری نہیں کہ وہ فائدہ مند بھی ہوں۔

رویۂ صارف میں ہم افادہ کے مختلف تصورات استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً کل افادہ، مختتم افادہ، تقلیل افادہ وغیرہ۔

(1) کل افادہ (Total Utility)

یہ کسی شے کی تمام اکائیوں سے حاصل کردہ افادہ ہوتا ہے۔

(2) مختتم افادہ (Marginal Utility)

کسی شے کی اگلی اکائی کو استعمال کرنے سے جو کل افادہ میں تبدیلی ہو وہ مختتم افادہ کہلاتا ہے۔

(3) تقلیل افادہ (Diminishing Utility)

کسی شے کی ہر اگلی اکائی کے استعمال سے جو افادہ بتدریج کم ہوتا جاتا ہے اسے تقلیل افادہ کہتے ہیں۔

2.10 افادہ کی خصوصیات (Characteristics of Utility)

(1) افادہ کا انحصار انسان کی خواہش کی شدت پر ہوتا ہے اس لئے ایک شخص کا کسی شے سے افادہ دوسرے شخص کے افادہ سے مختلف ہوتا ہے۔

(2) جس شے کے ایک سے زیادہ استعمال موجود ہوں اس کا افادہ بھی زیادہ ہوتا ہے۔ جیسے بجلی اور قدرتی گیس وغیرہ۔

(3) افادہ صارف کی نوعیت پر انحصار کرتا ہے۔ جیسے ایک نابینا کے لئے رنگین تصویروں والی کتاب کوئی افادہ نہیں رکھتی۔

(4) افادہ شے کی شکل میں تبدیلی سے تبدیل ہو جاتا ہے۔ جنگل میں لکڑی کا موٹا تنا بے کار ہے لیکن جب شہر میں وہ فرنیچر کی شکل اختیار کر

لیتا ہے تو اسی میں افادہ پایا جاتا ہے۔

(5) آب و ہوا یا موسم کی تبدیلی سے بھی شے کا افادہ تبدیل ہو جاتا ہے۔ گرمیوں میں سردیوں کے کپڑے کوئی افادہ نہیں دیتے۔

(6) شے جب ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہو جاتی ہے تو افادہ تبدیل ہو جاتا ہے۔ ساحل سمندر پر ریت کوئی افادہ نہیں دیتی لیکن جب یہی ریت عمارت کی تعمیر میں استعمال ہوتی ہے تو افادہ دیتی ہے۔

(7) افادہ ایک ذہنی اصطلاح (Subjective Term) ہے اس کی پیمائش نہیں ہو سکتی۔

(8) افادہ معلومات اور جدید تکنیک سے بھی تبدیل ہو جاتا ہے۔ قدرتی گیس جب تک دریافت نہ ہوئی تھی کوئی افادہ نہ رکھتی تھی۔

(9) افادہ، طلب کی بنیاد مہیا کرتا ہے صرف وہی شے طلب کی جاتی ہے جو افادہ رکھتی ہے۔

(10) اگرچہ تمام فائدہ مند چیزیں افادہ رکھتی ہیں لیکن ضروری نہیں تمام افادہ کی حامل چیزیں فائدہ مند بھی ہوں۔

2.11 کمیابی/قلت (Scarcity)

معاشیات میں قلت اس وقت پیدا ہوتی ہے جب انسانی اور غیر انسانی ذرائع اتنی اشیا و خدمات پیدا نہیں کرتے کہ ہر انسان کی خواہش پوری کی جا سکے۔ کمیابی کا مطلب یہ نہیں ہے کہ شے کم مقدار میں دستیاب ہے بلکہ اس سے مراد ہے کہ شے تمام لوگوں کی طلب کو پورا کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتی۔ کمیابی معاشی مسئلہ پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ انسانی حاجات لامحدود ہوتی ہیں۔ جبکہ ذرائع قلیل ہوتے ہیں جس کی وجہ سے معاشی مسئلہ پیدا ہوتا ہے۔

معاشی مسئلے کو حل کرنے کے لیے انسان کو اپنی خواہشات میں سے انتخاب کرنا پڑتا ہے تاکہ وہ قلیل آمدنی سے زیادہ سے زیادہ تسکین حاصل کر سکے۔

چونکہ معاشی ذرائع اور اشیاء و خدمات کی پیداوار محدود ہوتی ہے اس لئے ہر شے اور خدمت کو پیدا کرنے کے لئے اخراجات اٹھانے پڑتے ہیں۔ اسی لئے ہر شے کی قیمت ہوتی ہے۔ اس طرح کمیابی کا براہ راست تعلق قیمت سے ہوتا ہے۔ جس نسبت سے شے قلیل ہوگی اسی نسبت سے اس کی قیمت بھی زیادہ ہوگی۔ کمیابی کا تعلق معاشی شے سے ہوتا ہے۔ غیر معاشی شے قلیل نہیں ہوتی۔

مختصر یہ کہ کمیابی امیر یا غریب دونوں کے لئے ایک معاشی مسئلہ ہے۔ کسی بھی شے کے قلیل ہونے کا مطلب ہے کہ لوگ انتخاب کے مرحلے سے گذر کر زیادہ سے زیادہ تسکین کے معیار کو حاصل کر سکتے ہیں۔

2.12 قدر اور قیمت (Value and Price)

قدر ایک نسبتی اصطلاح (Relative Term) ہے اور یہ دو طرح استعمال ہوتی ہے۔

(1) استعمالی قدر (Value-in-use)

اس کا مطلب ہے کسی شے کا انسانی خواہش کو پورا کرنے کی صلاحیت۔ یہ افادہ کے معنوں میں استعمال ہوتی ہے۔

(2) متبادل قدر (Value -in -exchange)

قوت خرید کسی شے کی قدر کہلاتی ہے اور اسی کی وجہ سے شے کا تبادلہ ممکن ہوتا ہے یعنی شے ایک شخص کے ہاتھ سے دوسرے شخص کے ہاتھ منتقل ہوسکتی ہے۔ تمام اشیا جن میں تسکین پہنچانے کی صلاحیت ہو وہ استعمالی قدر رکھتی ہیں۔ لیکن ان میں لین دین کی قدر تب ہی ہوگی جب وہ ایک شخص سے دوسرے شخص کو منتقل ہوسکیں اور قلیل بھی ہوں۔

2.13 قدر کے عوامل (Determinants of Value)

(1) اگر کسی شے کا افادہ ہوگا تو قدر بھی ہوگی۔ افادہ اور قدر کا مثبت تعلق ہے۔

(2) مفت اشیا کی قدر نہیں ہوتی۔ صرف کمیاب اشیاء کی قدر ہوتی ہے۔ ہیرے، سونے کی نسبت قلیل ہوتے ہیں اس لئے سونے سے مہنگے ہوتے ہیں یعنی قدر زیادہ ہوتی ہے۔ اسی طرح سونا، چاندی کی نسبت زیادہ قدر رکھتا ہے۔

(3) جس شے میں نقل پذیری کی صفت ہوتی ہے اس کی ہی قدر ہوتی ہے کوئی شے اگر ایک سے دوسرے کو منتقل نہیں ہوسکتی تو وہ افادہ تو رکھتی ہے لیکن قدر سے محروم ہوتی ہے۔

2.14 قدر اور قیمت کا تعلق (Relationship between Value and Price)

جس شے کی قدر زیادہ ہوگی اُس کی قیمت بھی زیادہ ہوگی۔ شے کا افادہ دراصل اسکی قدر کی ہی عکاسی کرتا ہے اس لئے معاشیات میں افادہ، قدر اور قیمت کا آپس میں گہرا تعلق ہے۔ قیمت کسی بھی شے کی قدر کی عکاسی کرتی ہے۔ جب زر (روپیہ) کا وجود نہ تھا تو شے کے بدلے شے خریدی جاتی تھی آج کل کے ترقی یافتہ دَور میں زر کا استعمال اشیا کے لین دین کو ممکن بناتا ہے۔ قیمتوں میں اتار چڑھاؤ ملکی معیشت میں خاطر خواہ تبدیلیاں لاتا ہے۔

2.15 دولت (Wealth)

معاشیات میں دولت وسیع معنوں میں لی جاتی ہے۔ ہر وہ چیز دولت کہلاتی ہے جس میں انسانی خواہش کو پورا کرنے کی صلاحیت ہو اور وہ مقدار میں قلیل یا محدود ہو، اس کی درج ذیل خصوصیات ہیں۔

(1) اس میں افادہ پایا جاتا ہے۔

(2) یہ قلیل ہوتی ہے۔

(3) یہ ایک شخص سے دوسرے شخص کو منتقل کی جاسکتی ہے۔

دولت کی چار اقسام ہیں۔

(1) **انفرادی دولت** ۔ جو اشخاص کی ذاتی ملکیت ہو، مثلاً کسی شخص کی اپنی گھڑی، کپڑے، مکان وغیرہ۔

(2) **سرکاری دولت** ۔ جو حکومت کی دولت ہو مثلاً سرکاری عمارت، سڑکیں وغیرہ۔

(3) **ملکی دولت** ۔ ملک کے قدرتی وسائل، دریا، معدنیات وغیرہ۔

(4) **بین الاقوامی دولت** ۔ مثلاً ہوا، سمندر، خلا وغیرہ۔

☆☆☆

مشقی سوالات

سوال نمبر 1۔ ہر سوال کے دیئے ہوئے چار ممکنہ جوابات میں سے درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

i- کمیابی کی وجہ سے معاشرہ مجبوراً :

(الف) سڑکیں بناتا ہے (ب) وسائل بچاتا ہے

(ج) انتخاب کرتا ہے (د) کام کرنا بند کر دیتا ہے

ii- قلت ہر معاشرے میں موجود ہوتی ہے کیونکہ :

(الف) خواہشات محدود اور وسائل لامحدود ہوتے ہیں۔ (ب) لامحدود خواہشات اور لامحدود وسائل ہوتے ہیں۔

(ج) محدود وسائل اور لامحدود حاجات ہوتی ہیں۔ (د) محدود معلومات اور تکنیکی سہولت ہوتی ہے۔

iii- لفظ ''معاشی'' کا تعلق ہے :

(الف) قلت سے (ب) لامحدود سے

(ج) قیمت سے (د) الف، ب اور ج تمام سے

iv- معاشی شے وہ ہوتی ہے جو :

(الف) منافع پر بیچی جائے (ب) جس کی قیمت ہو

(ج) بہترین کوالٹی کی ہو (د) حکومت نے بنائی ہو

v- معاشیات میں ''مختتم'' کا مطلب :

(الف) زیادہ (ب) کم از کم

(ج) اگلی اکائی کا اضافہ (د) تینوں میں سے کوئی نہیں

سوال نمبر 2۔ درج ذیل جملوں میں دی گئی خالی جگہ پُر کیجیے۔

i- مختتم افادہ ہر اگلی اکائی سے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہے۔

ii- معاشی ۔۔۔۔۔۔۔ اشیا و خدمات پیدا کرتی ہے۔

iii- کسی شے کی قدر زیادہ ہونے سے اس کی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ زیادہ ہو جاتی ہے۔

iv- خوراک، لباس اور رہائش ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ حاجات ہیں۔

v- اشیائے سرمایہ کی طلب ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ طلب کہلاتی ہے۔

سوال نمبر3۔ کالم (الف) کی کالم (ب) میں دیے گئے جملوں میں مطابقت پیدا کر کے درست جواب کالم (ج) میں لکھیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)	کالم (ج)
معاشی اشیا کے لئے	اخراجات اٹھانے پڑتے ہیں	
غیر معاشی اشیا کے لئے	اس میں تسکین کی صفت ہونی چاہیے	
اشیا و خدمات کے لئے	پیسے خرچ کرنے پڑتے ہیں	
اشیائے صارفین کے لئے	پیسوں کی ضرورت نہیں پڑتی	
کسی شے کی طلب کے لئے	اشیائے سرمایہ کی ضرورت پیش آتی ہے	

سوال نمبر4۔ درج ذیل سوالات کے مختصر جواب لکھیں۔

i- معاشی حاجات کیا ہوتی ہیں؟

ii- مفت اشیا سے کیا مراد ہے؟

iii- فادہ سے کیا مراد ہے؟

iv- کمیابی سے کیا مراد ہے؟

v- دولت کی کونسی چار اقسام ہیں؟

سوال نمبر5۔ درج ذیل سوالات کے تفصیل سے جوابات تحریر کریں۔

i- انسانی حاجات سے کیا مراد ہے؟ ان کے درجے اور قسمیں بھی بتائیے۔

ii- معاشیات میں افادہ کا مفہوم اور اس کی اہمیت پر نوٹ لکھیں۔

iii- شے کی قدر سے کیا مراد ہے؟ اس کے عوامل بیان کریں۔

☆☆☆